88

مالک کے ساتھ مالی غبن سے توبہ کا طریقہ

مفتیانِ وعلماءِ کرام ومشایخ عظام ! ایک شخص کسی کے ہاں طویل عرصہ ملازم رہا دورانِ ملازمت مالی غبن کا مرتکب ہوا ملازمت چھوڑنے پر اسے احساس ندامت ہوا، اب وہ یہ رقم مالک کو واپس لوٹانا چاہتا ہے لیکن اگر مالک کو اس بات کا علم ہوتا ہے تو وہ یقیناً اسے قتل کرا دے گا یادرہے کہ یہ اماؤنٹ بہت بڑی ہے۔سوال یہ ہے کہ یہ رقم مالک کو کیسے لوٹائی جائے تاکہ توبہ کی شرط پوری ہوسکے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ!

شریعت کا یہ مسلمہ قاعدہ ہے کہ اگر غصب شدہ مال کے اصل مالک کا علم ہو تو یہ مال اصل مالک تک کسی بھی طریقے سے پہنچانا ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے امانتیں ان کے اصل حقداروں تک پہنچانے کا حکم دیا ہے۔

1 فرمان الٰہی ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا﴾

”بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حق داروں کو ادا کرو۔“ [1]

2 رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

[1] سورۃ النساء،آیت نمبر:58.

«لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ»

”کسی مسلمان کا مال اس کی خوشی کے بغیر حلال نہیں۔“[1]

لیکن اگر ایسا کرنے میں واقعتاً جان جانے کا خطرہ ہو تو پھر مندرجہ ذیل طریقوں سے کوئی ایک طریقہ اپنائے:

1. کسی بااثر اور قابل بھروسا شخص (کاروباری دوست اور عالم دین وغیرہ) کو واسطہ بنا کر مالک کی ذہن سازی کرے جو اس کا نام لیے بغیر مالک کو تمام حقائق سے آگاہ کرے۔ اگر اسے محسوس ہو کہ مالک اپنی رقم واپس لینے کے لیے تیار ہے اور کسی سخت ردعمل کا خطرہ نہیں ہے تو وہ رقم لوٹادی جائے اور کچھ عرصہ گزرنے کے بعد نام بھی ظاہر کر دیا جائے بشرطیکہ نقصان کا اندیشہ نہ ہو ورنہ نام ظاہر کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

2. اصل مالک کے پاس ہی اس غصب شدہ رقم سے سرمایہ کاری کی جائے جب حالات سازگار ہوں تو یہ رقم اور پرافٹ دونوں مالک کے حوالے کردیئے جائیں، جیسا کہ صحیح بخاری میں تین دوستوں (جنہوں نے غار میں جا کر پناہ لی تھی) کا قصہ منقول ہے، ان میں سے ایک نے کہا:

اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقٍ مِنْ ذُرَةٍ فَأَعْطَيْتُهُ، وَأَبَى ذَاكَ أَنْ يَأْخُذَ، فَعَمَدْتُ إِلَى ذَلِكَ الفَرَقِ فَزَرَعْتُهُ، حَتَّى اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيهَا، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللهِ أَعْطِنِي حَقِّي، فَقُلْتُ: انْطَلِقْ إِلَى تِلْكَ البَقَرِ وَرَاعِيهَا فَإِنَّهَا لَكَ، فَقَالَ: أَتَسْتَهْزِئُ بِي؟ قَالَ: فَقُلْتُ: مَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ وَلَكِنَّهَا لَكَ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا فَكُشِفَ عَنْهُمْ.

”اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے ایک مزدور سے ایک فرق (تقریباً 7 کلو) مکئی پر کام کرایا تھا۔ جب میں نے اس کی مزدوری اسے دے دی تو اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ میں نے اس مکئی کو لے کر بو دیا (کھیتی جب کٹی تو اس میں اتنی مکئی پیدا ہوئی کہ) اس سے میں نے ایک گائے اور ایک چرواہا خرید لیا۔ کچھ عرصہ بعد پھر اس نے آ کر مزدوری مانگی کہ خدا کے بندے مجھے میرا حق دے

[1] السنن الكبرىٰ للبيهقي، كتاب الغصب، بَابُ مَنْ غَصَبَ لَوْحًا فَأَدْخَلَهُ ....، حديث:11545، وصحيح الجامع الصغير، حديث:2780-7662.

دے۔ میں نے کہا کہ اس گائے اور اس کے چرواہے کے پاس جاؤ کہ یہ تمہارے ہی ہیں۔ اس نے کہا کہ مجھ سے مذاق کرتے ہو؟ میں نے کہا "میں مذاق نہیں کرتا" واقعی یہ تمہارے ہی ہیں۔ تو اے اللہ! اگر تیرے نزدیک یہ کام میں نے صرف تیری رضا حاصل کرنے کے لیے کیا تھا تو یہاں ہمارے لیے (اس چٹان کو ہٹا کر) راستہ بنا دے۔ چنانچہ وہ غار پورا کھل گیا اور وہ تینوں شخص باہر آ گئے۔" [1]

3 غصب شدہ رقم اصل مالک کے پاس کسی بہانے سے امانت رکھوائے چند برس یا کچھ عرصہ گزر جانے پر جب حالات سازگار ہوں تو اس کو حقیقت حال سے آگاہ کر دے، اور اپنے خاندان کے لوگوں کو بھی اس صورتحال سے آگاہ کر دے تاکہ اس کی وفات کی شکل میں وہ مالک سے مطالبہ نہ کریں۔

4 ایک وصیت نامہ تیار رکھے جس میں اصل رقم اور اس کے اصل مالک کی تفصیل درج ہو تاکہ اس کے دنیا سے چلے جانے کی صورت میں یہ رقم اصل مالک تک پہنچا دی جائے۔

نوٹ: یہ چند طریقے درج کر دیے گئے ہیں اس کے علاوہ کوئی بھی ایسا طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے جس میں مذکورہ رقم اصل مالک تک پہنچ جائے اور اس ملازم کو بھی کسی قسم کا کوئی خطرہ نہ ہو۔

واللہ تعالی أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلی اللہ علی نبیّنا محمّد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین

مفتیانِ عظام و علماءِ کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[illegible]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[illegible]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[illegible]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[illegible]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[illegible]

[1] صحيح البخاري، كتاب البيوع، بَابُ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا لِغَيْرِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَرَضِيَ، حديث نمبر: 2215.

9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبد الستار الحماد حفظہ اللہ
	ارشاد الحق اثری	